FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-223-2007

12 ستمبر 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: اے ایچ آر سی کو وکلاء اور صحافیوں کی سلامتی کے بارے میں گہری تشویش لاحق ہے

جنرل مشرف کی حکومت میں شامل ایک جماعت کے سربراہ کی جانب سے وکلاء اور صحافیوں کو دھمکی دی گئی ہے کہ اگر انہوں نے مستقبل میں سرکاری وکلاء کے ساتھ کسی قسم کی بدسلوکی یا زبردستی کرنے کی کوشش کی تو انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دوسری جانب انہوں نے سندھ ہائی کورٹ بلڈنگ پر اپنے کارکنوں کی جانب سے 10 ستمبر کے حملے کو بھی حق بجانب قرار دیا جب عدالت کی فل بینچ 12 مئی کو کراچی میں قتل عام سے متعلق رپورٹوں کی سماعت کررہی تھی۔ ان واقعات میں سرکاری سیکورٹی فورسز کے ایجنٹوں نے 50 سے زائد افراد کو ہلاک کر دیا تھا جو اس وقت معطل چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حمایت کا اظہار کرنے آئے تھے۔

مسٹر الطاف حسین نے جو مشرف حکومت میں شامل جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے سربراہ ہیں لندن سے جہاں وہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں کراچی میں ایک جلسے سے ٹیلیفونک خطاب میں وکلاء اور خصوصاً کراچی بار ایسوسی ایشن کے بعض عہدیداروں کو دھمکی دی کہ اگر انہوں نے عدالتی کارروائی کے دوران سرکاری وکلاء کے ساتھ کوئی بدسلوکی کی یا برا بھلا کہا تو ان کی پارٹی کے کارکن انہیں سبق سکھا دیں گے۔ انہوں نے بار کے عہدیداروں کو غنڈے، بدمعاش بھی قرار دیا۔ انہوں نے صحافیوں کو جنہوں نے سندھ ہائی کورٹ بلڈنگ پر حملے میں ایم کیو ایم کو ملوث قرار دیا تھا دھمکی دی کہ اگر انہوں نے سچ نہ لکھا تو ان کے ہاتھ توڑ دیئے جائیں گے۔ مسٹر حسین نے صحافیوں کو طوائفوں جیسے بھی قرار دیا اور ان ججوں کے خلاف توہین آمیز ریمارکس دیئے جو 12 مئی کے واقعات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایم کیو ایم کے کارکنوں نے 10 ستمبر 2007ء کو سندھ ہائی کورٹ بلڈنگ پر حملہ کیا تھا جس کی وجہ سے فل بینچ تحقیقات کی سماعت ملتوی کرنے پر مجبور ہوگئی تھی۔ اس حملے میں ایک سینئر وکیل اور کراچی بار ایسوسی ایشن کے سابق نائب صدر راجہ ریاض کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اسی دن کراچی بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر محمد علی عباسی پر بھی اسی سیاسی جماعت کے کارکنوں نے حملہ کیا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ ان سے کہا گیا تھا کہ وہ سماعت کے دوران کراچی میں قتل عام کے خلاف شہادت نہ دیں۔ حملہ آور پورا دن مسٹر حسین کے حق میں نعرے لگاتے رہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو وکلاء اور صحافیوں کی سلامتی کے بارے میں گہری تشویش لاحق ہے کیونکہ ایک سیاسی جماعت کے لیڈر کی جانب سے انہیں کھلے عام دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ اس پارٹی کی جانب سے ججوں پر زبانی حملے کے بعد جج صاحبان کا وقار بھی داؤ پر لگ گیا ہے کیونکہ یہ پارٹی مخلوط حکومت میں اپنی مضبوط پوزیشن کی وجہ سے اس قسم کے توہین آمیز ریمارکس دینا اپنا حق سمجھتی ہے۔ حالات

سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اگر تنازع وکلاء اور ایم کیو ایم کے درمیان ہو تو جنرل مشرف ایم کیو ایم کے کارکنوں کی زیادتیوں پر آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ جسمانی تشدد حتیٰ کہ دن دہاڑے قتل تک دیکھے جا رہے ہیں لیکن تحقیقات کی اپیلوں کے باوجود پولیس اور حکومت کی جانب سے ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کیلئے کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔

اے ایچ آر سی بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مشرف حکومت کے حامیوں کی جانب سے کئے جانے والے اس تشدد کو مزید پھیلنے سے روکنے کیلئے مداخلت کی جائے۔ کراچی میں 12 مئی کے قتل عام کی تحقیقات جاری رکھنے کی اجازت دی جائے، وکلاء اور گواہوں کو تحفظ فراہم کیا جائے تا کہ اس تشدد کے ذمے دار بے نقاب ہو سکیں۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367